کیلی فورنیا:بچوں سے ظالمانہ سلوک:ماں باپ کو پچیس سال قید کی سزا

کیلی فورنیا(وائس آف ایشیا) امریکی ریاست کیلیفورنیا کی عدالت نے بچوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرنے کے جرم میں ماں باپ کو پچیس سال قید کی سزا سنائی ہے۔کیلیفورنیا کے ڈسٹرکٹ اٹارنی کے مطابق میاں بیوی نے اپنے 13 بچوں کو کئی سال گھرمیں قید رکھا، ملزموں نے قید کے دوران بچوں کو تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔ڈسٹرکٹ اٹارنی نے بتایا کہ والدین نے بچوں کو کئی بار کھانے پینے، نہانے اور طبی سہولیات سے بھی محروم رکھا گیا۔ میاں بیوی بچوں کو کئی کئی ماہ باندھ کر رکھتے تھے۔عدالت کو بتایا گیا کہ والدین بچوں کو سال میں ایک بار نہانے کی اجازت دیتے تھے اور دن میں تین بار صرف کھانے کیلئے کمرے سے نکلنے کی اجازت تھی۔عدالت نے والدین کو 14 قسم کے جرائم میں ملوث ہونے پر 25 سال قید کی سزا سنائی ہے جن میں بچوں پر تشدد اور

ہراساں کرنے کا جرم بھی شامل ہیں۔ والدین نے عدالت کے سامنے جرم تسلیم کرتے ہوئے بچوں سے معافی مانگی اور سزا میں نرمی کی استدعا بھی کی۔والد نے عدالت میں مقف اپنایا کہ ان کا مقصد بچوں کو تکلیف پہنچانا نہیں تھا بلکہ بچوں کی بہتر تعلیم وتربیت کرنا تھا۔ ماں نے بھی عدالت میں بچوں کے ساتھ ہونے والے ظلم پر معافی مانگی۔رواں سال جنوری میں 17 سالہ لڑکی نے والدین کی قید سے بھاگ کر اپنے دیگر بہن بھائیوں کے بارے میں پولیس کو مطلع کیا تھا۔ لڑکی کی اطلاع پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بچوں کو بازیاب کرایا تھا۔